اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

بارہویں اسمبلی / ساتواں اجلاس (پانچویں نشست)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ بروز جمعرات مورخہ 12 ستمبر 2024ء بمطابق ۸ ربیع الاوّل ۱۴۴۶ھ۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	وقفہ سوالات۔	06
3	توجہ دلاؤ نوٹس۔	06
4	رخصت کی درخواستیں۔	06
5	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔	06
6	غیر سرکاری قراردادیں۔	07
7	گورنر بلوچستان کا حکم نامہ۔	08

جلد 07 ☆☆☆ شمارہ 05

ایوان کے عہدیدار

اسپیکر۔۔کیپٹن (ریٹائرڈ) جناب عبدالخالق خان اچکزئی

ڈپٹی اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میڈم غزالہ گولہ بیگم

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب طاہر شاہ کاکڑ

اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب مقبول احمد شاہوانی

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

بروز جمعرات مورخہ 12/ستمبر 2024ء بمطابق ۸/ربیع الاوّل ۱۴۴۶ھ۔

بوقت شام 04:08 منٹ پر زیر صدارت کیپٹن (ریٹائرڈ) جناب عبدالخالق خان اچکزئی، اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ **از** حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ
رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ۝۱۲۸ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط
عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۝۱۲۹ ع

﴿پارہ نمبر ۱۱ سُوۡرَۃُ التوبۃ آیات نمبر ۱۲۸ اور ۱۲۹﴾

ترجمہ: آیا ہے تمہارے پاس رسُول تم میں سے، بھاری ہے اس پر جو تم کو تکلیف پہنچے حریص ہے تمہاری بھلائی پر، ایمان والوں پر نہایت شفیق مہربان ہے۔ پھر بھی اگر مُنہ پھیریں تو کہہ دے کہ کافی ہے مجھ کو اللہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔ صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡم۔

☆☆☆

جناب اسپیکر: جَزَاکَ اللّٰہ. اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۔وقفہ سوالات ۔میر زابد علی ریکی صاحب! آپ اپنا سوال ۔۔۔(مداخلت) زابد صاحب! آپ اپنی سیٹ پر چلے جانا پھر بات کرتے ہیں ناں۔

میر زابد علی ریکی: جناب اسپیکر!

جناب اسپیکر: سر! یہ آپ کا ہے ناں سُنیں سُنیں ۔آپ کا جو کچھ بھی ہے یہاں سے آپ بولیں گے وہ کچھ بھی ریکارڈ پر نہیں آئے گا۔سر! آپ کا ریکارڈ پر نہیں آئے گا۔آپ یہ احتجاج، پلیز Get back to your seat. آپ اپنی سیٹ پر چلے جائیں پلیز ۔وقفہ سوالات ۔

میر یونس عزیز زہری (قائد حزب اختلاف): جناب اسپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب اسپیکر: Please, no point of order before agenda.

قائد حزب اختلاف: جناب اسپیکر! آپ کو ہمیں سننا پڑے گا۔آپ ہمیں پہلے سُن لیں اُسکے بعد پھر پوائنٹ آف آرڈر پر بات کروں گا ضروری چیزیں ہیں۔

جناب اسپیکر: پوائنٹ آف آرڈر ایجنڈے سے پہلے نہیں ہوگا آپ کو موقع ملے گا۔

قائد حزب اختلاف: جناب اسپیکر! آپ نے ہمیں سننا ہوگا کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں اُس کے بعد باقی ۔۔۔

جناب اسپیکر: سر! میں نے کہا آپ سُنیں ناں ۔آپ اسمبلی کو rules کے مطابق چلنے دیں۔آپ کا پوائنٹ آف آرڈر ایجنڈے کے بعد۔

قائد حزب اختلاف: rules کے مطابق بالکل چلتے ہیں لیکن کچھ ضروری چیزیں ہیں ہم اُن پر بات کرنا چاہتے ہیں۔

جناب اسپیکر: پوائنٹ آف آرڈر ٹھیک ہے ضروری ہے لیکن یہ ہے کہ وہ ایجنڈے کے بعد ہوگا۔آپکو پورا ٹائم ملے گا۔

قائد حزب اختلاف: جناب اسپیکر! ہمیں ضروری باتیں کرنی ہیں ہم ایجنڈے پر نہیں آئیں گے۔ہم ایجنڈے پر نہیں بیٹھیں گے۔

جناب اسپیکر: نہیں نہیں ایسا نہیں ہوگا ناں۔

قائد حزب اختلاف: نہیں ہمیں ٹائم دینا پڑے گا۔

جناب اسپیکر: نہیں نہیں ایسا نہیں ہوگا ناں ۔میں نے آپ سے کہا ہے کہ آپ کو ٹائم ملے گا۔

قائد حزب اختلاف: جناب اسپیکر! ابھی ہمیں ٹائم دے دیں اُس کے بعد ہم ایجنڈے پر جائیں گے۔

جناب اسپیکر: دیکھیں! آپ ایک responsible آدمی ہیں۔

قائدحزب اختلاف: نہیں ظاہر ہے میرے دوست بیٹھے ہوئے ہیں، سب بیٹھے ہیں ہمارے تحفظات ہیں ہم اُس پر بات کریں گے۔

جناب اسپیکر: آپ ذمہ دار آدمی ہیں۔

قائدحزب اختلاف: اگر آپ ہمیں بات کرنے نہیں دیں گے تو۔۔۔

جناب اسپیکر: آپ ذمہ دار آدمی ہیں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔

قائدحزب اختلاف: مَیں ذمہ داری اپنی اچھی طرح سمجھتا ہوں جناب اسپیکر! آپ کی بھی بالکل مہربانی ہے آپ ہمیں چلا رہے ہیں۔لیکن یہ ہے کہ آپ مجھے بات کرنے دیں۔

جناب اسپیکر: میں آپ کو بات کرنے دوں گا لیکن اپنے ٹائم پر۔آپ ایجنڈے پر آئیں۔

قائدحزب اختلاف: میرا ٹائم یہی ہے۔مَیں اِسی وقت بات کروں گا۔

جناب اسپیکر: سر! آپ کو ٹائم ملے گا ناں آپ سمجھ کیوں نہیں رہے ہیں۔

قائدحزب اختلاف: جناب اسپیکر! آپ مجھے ٹائم دے دیں۔اُس کے بعد اگر اِتنی بحث میں ،مَیں اپنی باتیں ختم کر لیتا ہوں۔

پرنس احمد عمر احمد زئی: اسپیکر صاحب! وہ کھڑے ہوئے ہیں اُنکو اجازت دے دیں اگر دومنٹ آپ سے مانگ رہے ہیں kindly دے دیں۔thank you

جناب اسپیکر: سر! آپ میری گزارش سُنیں۔مَیں نے آپ سے پرسوں بھی کہا تھا آج پھر میں سب سے گزارش کر رہا ہوں کہ یہ پوائنٹ آف آرڈر یا point of public importance ایجنڈے کے بعد ہوگا آپ کو proper time ملے گا۔

قائدحزب اختلاف: جناب اسپیکر! ہماری کچھ نوعیت اِس ٹائپ کی ہے کہ آپ ہمیں ٹائم دے دیں۔

جناب اسپیکر: دیں گے آپ کو ٹائم کیوں نہیں دیں گے؟ آپ کو ٹائم دیں گے آپ اُس پر بولیں گے۔آپ کو proper time ملے گا۔

قائدحزب اختلاف: پھر مَیں نہیں بیٹھوں گا اگر یہی ہوگا۔ہماری باتیں اگر نہیں سُنی جاتیں۔ہمیں گالیاں ملتی ہیں سب کچھ ملتا ہے ہمیں بات کرنے بھی نہیں دیتے ہو۔

جناب اسپیکر: بولنے دیں گے آپ کو ٹائم پر۔

قائدحزب اختلاف: میں نہیں کروں گا بس۔چلیں۔

(اس مرحلے میں اپوزیشن اراکین واک آؤٹ کر کے ایوان سے باہر چلے گئے)

جناب اسپیکر: دیکھیں بدمزگی۔ وقفہ سوالات۔ میر زابد علی ریکی صاحب! آپ اپنا سوال نمبر 15 دریافت فرمائیں۔ not present! اپنا سوال نمبر 67 دریافت فرمائیں! میر زابد علی ریکی صاحب dispose off. ٹھیک ہو گیا۔ زابد علی ریکی صاحب! He is also absent. آپ اپنا سوال نمبر 91 دریافت فرمائیں۔ مولوی نوراللہ صاحب! again 59 اِسکا نمبر ہے سوال کا۔ Again he is absent ۔ وقفہ سوالات ختم۔

جناب اسپیکر: توجہ دلاؤ نوٹس۔

میر اسداللہ بلوچ صاحب! آپ اپنے توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوال دریافت فرمائیں۔ وہ بھی نکل گئے ہیں۔

میر سرفراز احمد بگٹی (جناب قائد ایوان): جناب اسپیکر صاحب! مَیں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ اگر کچھ ممبرز کو بھیج دیں تاکہ وہ اُنکو منا کر کے لے آئیں۔

جناب اسپیکر: جی ہاں پلیز، صادق عمرانی صاحب، میر محمد عاصم کرد گیلو صاحب اور نور محمد دمڑ صاحب! آپ لوگ چلے جائیں اور اپوزیشن کو منا کر کے لے آئیں۔

جناب اسپیکر: رخصت کی درخواستیں۔

سیکرٹری اسمبلی! رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

جناب طاہر شاہ کاکڑ (سیکرٹری اسمبلی): سردار عبدالرحمٰن کھیتران صاحب، سردار فیصل خان جمالی صاحب، سردار سرفراز چاکر ڈومکی صاحب، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ صاحب، میر ظفراللہ خان زہری صاحب، جناب رحمت صالح بلوچ صاحب اور جناب خیر جان بلوچ صاحب نے آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواستیں کی ہیں۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں۔ رخصت کی درخواستیں منظور ہوئیں۔

جناب اسپیکر: سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔

وزیر برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور! پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کی بابت تحریک پیش کریں۔

نوابزادہ محمد زرین خان مگسی (پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور): مَیں محمد زرین خان مگسی پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور قواعد وانضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 180 کے تحت پیش کرتا ہوں کہ پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کو پیش کرنے کیلئے قاعدہ نمبر 24 کے تقاضوں کو exempt قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔لہٰذا وزیر برائے محکمہ صحت پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) ایوان میں پیش کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور: جی۔مَیں محمد زرین خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور، وزیر صحت کی جانب سے پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر: پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) ایوان میں پیش ہوا۔ وزیر برائے محکمہ صحت! پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کی بابت تحریک پیش کریں۔جی پلیز آپ پیش کریں جی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور: مَیں محمد زرین خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور وزیر صحت کی جانب سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کو قاعدہ نمبر 84 اور (2)85 کے تقاضوں سے exempt قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا تر(میمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کو قاعدہ نمبر 84 اور (2)85 کے تقاضوں سے exempt قرار دیا جائے؟ آیا قرارداد منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔لہٰذا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024 کو قاعدہ نمبر 84 اور (2)85 کے تقاضوں سے exempt قرار دیا جاتا ہے۔

جناب اسپیکر: وزیر برائے محکمہ صحت! پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کی بابت اگلی تحریک پیش کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور: مَیں محمد زرین خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور، وزیر صحت کی جانب سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کو فی الفور زیرغور لایا جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی ۔آیا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کو فی الفور زیرغور لایا جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔لہٰذا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کو فی الفور زیرغور لایا جاتا ہے۔

جناب اسپیکر: وزیر برائے محکمہ صحت! پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کی بابت اگلی تحریک پیش کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور: جی میں محمد زرین خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور، وزیر صحت کی جانب سے تحریک پیش کرتا ہوں کہ پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کو منظور کیا جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کو منظور کیا جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ لہٰذا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2024ء) کو منظور کیا جاتا ہے۔

جناب اسپیکر: غیر سرکاری قراردادیں۔

میر زابد علی ریکی صاحب! آپ اپنا قرارداد نمبر 22 پیش کریں نہیں ہیں۔ سید ظفر آغا صاحب! اپنا قرارداد نمبر 24 پیش کریں۔ وہ بھی نہیں ہیں۔ محترمہ شہناز عمرانی صاحبہ! آپ اپنا قرارداد نمبر 26 پیش کریں۔ اوکے، چونکہ صادق عمرانی صاحب نے پیش کرنی تھی، وہ بھی اپوزیشن کو منانے گئے ہیں اُنکے لئے آنے کا انتظار کرتے ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن صاحب! آپ اپنا قرارداد نمبر 27 پیش کریں۔ وہ بھی نہیں ہیں۔۔۔ (مداخلت) اُنہوں نے written میں دیا ہے۔

جناب اسپیکر: اَب اسمبلی کا اجلاس میں دس منٹ کیلئے وقفہ کیا جاتا ہے۔۔۔ (مداخلت) اچھا! windup کریں، اپوزیشن کیلئے wait نہ کریں؟ اُن کی قراردادیں کافی ساری ہیں ناں۔۔۔ (مداخلت)

جناب اسپیکر: اب مَیں گورنر آف بلوچستان کا حکمنامہ پڑھ کر سناتا ہوں۔

ORDER

In exercise of the powers conferred on me by Article 109(b) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, I Sheikh Jaffar Khan Mandokhail, Governor Balochistan, hereby order that on conclusion of business, the ongoing Session of the Provincial Assembly of Balochistan shall stand prorogued on Thursday, the 12th September, 2024.

جناب اسپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام **04:22** منٹ پر اختتام پذیر ہوا)